Press Release

November 14, 2017

For immediate release

SECP approves Shariah Advisors Regulations

ISLAMBAD, November 14: In order to enhance the credibility of Islamic financial services sector, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has approved the Shariah Advisors Regulations, 2017. Framed under the Companies Act, 2017, these regulations will discipline and professionalize Shariah advisory in Pakistan. Companies and entities will engage only the Shariah advisors registered with the SECP.

To register, Shariah advisors will need to meet fit and proper criteria and abide by a code of professional behavior that emphasizes objectivity, integrity and independence of a professional Shariah advisor.

The regulations have been formulated after an extensive consultation process with representatives of Shariah advisors, Islamic Financial Services Board (IFSB) Malaysia, State Bank of Pakistan (SBP), Pakistan Stock Exchange (PSX), Institute of Chartered Accountants of Pakistan (ICAP), takaful operators, modaraba and NBFI Association, Mutual Funds Association of Pakistan, and Shariah Board of the SECP.

It may be added that the SECP regulates various important elements of Islamic financial services industry. These elements include Islamic mutual and pension funds, modarabas and NBFIs, takaful operators, Shariah-compliant companies, Shariah-compliant securities, Shariah-compliant real estate investment trusts, and Shariah-compliant indices. Some of these elements have shown impressive growth. For instance, the share of Shariah-compliant assets of NBFI sector has grown from 12.3% in June 2010 to 34.6% as of June 2017.

ایس ای سی پی نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد(نومبر 14) پاکستان کے اسلامی مالیاتی شعبے کے فروغ دینے،اس شعبے کے سرمایہ کاروں کو تحفظ دینےاور اسلامی شعبے میں کام کرنے والی کمپنیوں کی ساکھ بہتر بنانے کے لئے، سکیورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔

کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دیۓ گئے یہ ریگولیشنز پاکستان میں شریعہ ایڈوائزری کے پیشے کو باقاعدہ اوراس کے معیار کو بہتر بنائیں گے۔ شریعہ سے مطابقت رکھنے والی کمپنیاں صرف ایسے ماہرین کو بطور شریعہ مشیر مقرر کر سکیں گی جو ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں گے۔ جبکہ ایس ای سی پی سے رجسٹریشن حاصل کرنے کے لئے شریعہ ایڈوائزرز کو کمیشن کے متعین کردہ اہلیت کے معیار پر پورا اتریں گے اور ایڈوائزی کے پیشہ ورانہ کوڈ پر عمل کریں گے۔اس سے شریعہ ایڈوائزی کے شعبے میں معروضیت، دیانتداری اور آزادروی کو فروغ حاصل ہوگا۔

ایس ای سی پی اسلامی مالیاتی انڈسٹری کے کئی شعبوں کو ریگولیٹ کرتا ہے جن میں اسلامک میوچل فنڈز، پنشن فنڈز، مضاربہ، تکافل آپریٹرز، شریعہ کمپلائنٹ کمپنیاں، نان بینکنگ فنانشل انڈسٹری، شریعہ کمپلائنٹ سکیورٹیز اور شریعہ کمپلائنٹ رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ اور شریعہ کمپلائنٹ انڈائسز شامل ہیں۔

ان میں کچھ اسلامی مالیاتی شعبوں نے بہت اچھی ترقی ریکارڈ کی گئی ہے جیسے کہ نان بینکنگ مالیاتی انڈسٹری کے شریعہ کمپلائنٹ اثاثے جو کہ جون 2010 میں صرف 12 فیصد تھے، 2017 میں بڑھ کے 34.6 فیصد ہو گئے ہیں۔اسلامی مالیاتی شعبے کی ساکھ بہتر بنانے کے لئے، سکیورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے شریعہ ایڈوائزرز ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ یہ ریگولیشنز اسلامی مالیاتی شعبے کے شریعہ ایڈوائزرز، اسلامک فنانشل سروسز بورڈ، ملائشیا، سٹیٹ بینک آف پاکستان، پاکستان سٹاک ایکس چینج، انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف پاکستان، تکافل آپریٹرز، این بی ایف آئی ایسوسی ایشن، میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد تشکیل دیۓ گئے ہیں۔